الا ان حزب اللہ ھم الغالبون

دستور

حزب اللہ

حسب فرمائش

ناظم امارت شرعیہ

برقی پریس سبزی باغ پٹنہ میں چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہندوستان مسلمانوں کے حق میں دار الفتن اور بلاد المحن ہے۔ غیر مسلم کی حکومت کی وجہ سے عموماً اہل اسلام مذہبی فرائض سے لاپروا ہیں، نہ نماز کا خیال ہے نہ روزہ کا، نہ نشہ خواری سے اجتناب ہے نہ دیگر محرمات سے پرہیز۔ ایک طرف خود مسلمانوں کی یہ بدکاریاں ہیں، جن کے باعث دین و دنیا اُن کی تباہ ہے۔ دوسرے طرف ہنود ہمیشہ مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کے درپے ہیں۔ کبھی ذبح گاؤ اور گوشت خوری پر برافروختہ ہوکر فساد کرتے ہیں، کبھی قربانی کرنے کی جرم میں لوٹ مار مچاتے ہیں، مسجدوں کی بے حرمتی کرتے ہیں، جس سے مسلمانوں کی سخت توہین اور مذہب کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ ملک میں بدامنی پھیلتی ہے۔ جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے، کہ اگر ایک طرف مسلمان پریشان و تباہ ہوتے ہیں تو دوسری طرف حکومت وقت اور امن پسند غیر مسلم بھی مبتلائے مصائب و آلام ہوتے ہیں۔

اس لئے مذہبی احکام اور قومی ضروریات کے لحاظ سے نہایت ضروری ہے،

کہ ہر ایک گاؤں و نیز تمام شہر و قصبات کے محلوں میں مسلمانوں کی ایک جماعت ہر وقت موجود رہے، جو اس قسم کے تمام فتنہ و فساد کو روکے، تاکہ برابر امن قائم رہے، اور وقتاً فوقتاً مسلمانوں کو نماز باجماعت کی ترغیب اور دیگر قومی و مذہبی خدمات کو بھی بحسن و خوبی انجام دے۔

جو مسلمان ان خدمتوں کو بخوشی انجام دیگا، اور پوری ذمہ داری کیساتھ اس خدمت کے لیے اپنے کو پیش کریگا۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا پیارہ و محبوب بندہ ہے اور بہت بڑے ثواب کا مستحق، اسی طرح جو لوگ ایسی جماعت بنانے میں اپنا وقت اور روپیہ صرف کرینگے اور اس جماعت کی نگرانی کرینگے وہ عند اللہ ثواب جزیل کے مستحق اور تمام انسانوں کیطرف سے مشکور ہونگے۔

اسلئے ایسی جماعت کی بابت ایک مختصر دستور العمل تمام مسلمانان بہار بالخصوص نقباء کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، تاکہ جلد از جلد اسی کے مطابق جماعت فوراً تیار کرلیجائے، نقبائے امارت شرعیہ کو بہت جلد اس کام کو اپنے ہاتھوں میں لینا چاہیئے اس جماعت کے ذریعہ فرائض نقابت کے ادا کرنے میں بھی نہایت سہولت ہوگی،

مگر یہ خیال رہے کہ جو لوگ اس میں داخل ہوں محض حسبۃً للہ اور ایک مذہبی و دینی خدمت سمجھکر اور نہایت اخلاص و محبت کیساتھ کبر و نخوت، حسد و کینہ وغیرہ کو اپنے اپنے دلوں سے دور کر کے انہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہم نے اپنی زندگیوں کے کچھ حصے محض خدا کے کاموں کیلئے دیدیا ہے۔

اسی طرح جن لوگوں کے ہاتھوں میں اس جماعت کا نظم ہو اُن کے سامنے بھی محض خوشنودی حق و خدمت خلق کا مقصد ہونا چاہیے۔ اپنی بڑائی مقصود نہ ہو، مزاج میں تحکم و درشتی نہ ہو، اُن کے نزدیک اس جماعت (حزب اللہ) کا ہر فرد اپنی جانوں سے زیادہ عزیز ہو۔ تمام حضرات سے مکرر گذارش ہے کہ وقت بہت نازک ہے۔ خطرات بےحد ہیں، نہایت تیزی کیساتھ یہ کام آپ شروع کر دیں اور اس جماعت کو مرتب کر کے اس دستور العمل کے مطابق کام کریں، اور دفتر امارت شرعیہ میں برابر اطلاع دیتے رہیں۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ط

محمد عثمان غنی غفرلہ
(ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ، پھلواری شریف۔ ضلع پٹنہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصول و دستور حزبُ اللہ

دفعہ ۱۔ ہر شہر و قصبہ اور گاؤں میں خدمت دین و قوم کیلئے ایک جماعت خاص ہو گی، جسکا لقب حزبُ اللہ ہوگا۔

دفعہ ۲۔ حزب اللہ، صدر النقیب یا قاضی شریعت کے ماتحت رہیگی اور اُسکے حکم کی ماتحت تمام خدمات مفوضہ انجام دیگی اور جس مقام میں صدر النقیب یا قاضی نہ ہو تو حزب اللہ کا نظام اُس مقام کی کسی ذمہ دار شخص کے ہاتھ میں ہوگا۔

حزبُ اللہ کے فرائض

دفعہ ۳۔ مذہبی و قومی خدمت کو بلا چون و چرا بجالانا، محلہ محلہ اور گلی گلی گھوم کر نماز باجماعت کی تلقین و ترغیب مخصوص اوقات میں کرنی، مسلمانوں کو باہمی تجارت اور تعاون کی تاکید کرنی، حفاظت مسلمین اور احترام مساجد کیلئے جو حکم دیا جائے اُس پر فوراً عمل کرنا، اسلامی مجالس اور اجتماع کیلئے جو خدمات سپرد کیجائیں اُنکو بجالانا اور قیام امن و امان کیلئے ہمیشہ ساعی رہنا۔

دفعہ ۴۔ مقامی اور اطراف کی مخوف اور متوحش خبروں کی تفتیش کرنی اور تحقیق کر کے صحیح اطلاع سب سے پہلے اُس شخص کو دینی جسکے ہاتھ میں نظام حزب اللہ ہو، اور غلط افواہوں کی تردید کرنی،

دفعہ ۵۔ حزب اللہ کا جو فرد جسکی ماتحتی میں دیا جائے اُسکا فرض ہوگا کہ وہ اُسکی اطاعت کرے،

دفعہ ۶۔ حزب اللہ کے ہر فرد کو اپنی صحت قوت کیلئے حتی الامکان ورزش کرنی ہوگی دوڑ دھوپ کا اپنے کو خوگر بنانا ہوگا۔

دفعہ ۷۔ کم از کم ہفتہ میں ایکبار تمام افراد حزب اللہ کو اپنے مخصوص لباس اور ہیئت کیساتھ آبادی کے مخصوص حصّوں میں حسب حکم و ہدایت خاص اپنے رئیس و قائد کے ماتحت گشت کرنا ہوگا،

شرائط

دفعہ ۸۔ حزب اللہ کیلئے مسلمانوں میں سے ایسے افراد لئے جائینگے جو عاقل و بالغ، متحمل اور اطاعت شعار ہوں اور ادائے فرائض کا پورا و پختہ عہد کریں

ترتیب و تقسیم

دفعہ ۹۔ دس دس اشخاص پر حزب اللہ کی ترتیب ہوگی، اور ہر دس پر اُن کا ایک سردار ہوگا جسکا لقب رئیس الرہط ہوگا (گویا حزب اللہ کے ہر دستہ کا نام رہط اور اُس کے سردار کا نام رئیس الرہط ہوگا)

دفعہ ۱۰۔ تمام رہطوں پر ایک رئیس اعظم ہوگا جسکا لقب قائد الحزب ہوگا،

دفعہ ۱۱۔ ہر ایک رہط پر نمبر قائم کیا جائیگا۔ اور رہط کے افراد پر بھی اور سب کے نام مع پتہ و نشان ایک رجسٹر میں درج ہونگے جو اُس شخص کے پاس رہیگا جسکے ہاتھ میں نظام حزب اللہ رہیگا، اور ہر رئیس الرہط اور قائد حزب اللہ کو اُسکی ماتحتوں کی فہرست دیجائیگی۔

وضع و نظم

دفعہ ۱۲- حزب اللہ کے تمام افراد کیلئے ایک خاص قسم کا لباس ہوگا جسکا استعمال فرائض مفوضہ کے ادا کرتے وقت ہوگا۔ اور وہ حسب ذیل ہے۔

فرّوج (ترکی کوٹ) خاکی، پاجامہ مع پٹی خاکی، عمامہ سیاہ سلا ہوا، چرمی پٹکا۔

دفعہ ۱۳- رئیس ارہط کیلئے ایک خاص شعار بھی لباس کیساتھ ہوگا اور وہ یہ ہے کہ کوٹ کے دونوں مونڈھوں پر ریشمی جُھبّا ہوگا، اور قائد حزب اللہ کے دونوں مونڈھوں پر کالا تبول کا جُھبّا ہوگا۔

تعلیم

دفعہ ۱۴- بعض فنوں کی تعلیم، نیز ضبط و نظم کی تعلیم اُن کے لئے ضروری ہوگی اور اس کیلئے کسی شخص کو متعین کرنا ہوگا۔

دفعہ ۱۵- تعلیم کے اثنا میں تفویض کار کے امتحان و مشق بھی لازمی ہوگی۔

متفرقات

دفعہ ۱۶- حزب اللہ کا جو فرد لباس مخصوص از خود نہ بنا سکتا ہو تو اُس کو قومی سرمایہ سے بنا دیا جائیگا اور اس صورت میں وہ قومی ملکیّت ہوگی۔

دفعہ ۱۷- جس روز حزب اللہ کے افراد سے گھنٹہ دو گھنٹہ احیاناً و عارضی خدمت لیجائیگی، وہ اعزازی و حسبتہً للہ ہوگی۔ لیکن جب تمام دن یا رات خدمت کیلئے وقف ہوگا

تو اُس روز کے آزوقہ کا ذمہ دار وہ شخص ہوگا جسکے ہاتھ میں نظام حزب اللہ ہوگا،
اور قومی سرمایہ سے ادا کیا جائیگا، بشرطیکہ افراد حزب اللہ اُسکو قبول کریں۔

دفعہ ۱۸۔ حسب ضرورت و مصالح دستور حزب اللہ میں ترمیم و تنسیخ یا زیادتی و کمی ہوسکتی ہے۔

نوٹ۔ جس جگہ حزب اللہ قائم ہو جائے اُس کی اطلاع فوراً دفتر امارت میں آنی چاہئے۔
اُس کے ساتھ یہ بھی درج ہو کہ کتنے رہط ہیں، ہر رہط کے افراد اور اُن کے رئیسوں کا کیا کیا
نام ہے، اور اگر کوئی قائد حزب اللہ ہو تو اُسکا نام بھی درج ہونا چاہئے۔

حزب اللہ کا نظام کس شخص کے ہاتھ میں ہے۔

وردی بنائی جا رہی ہے یا نہیں، یہ یاد رہے کہ وردی خاکی زین کی ہو۔

دیسی زین رنگین، مضبوط اور بکفایت ملتی ہے۔

عمامہ کیسا تھا سیاہ ٹکرہ رنگوا کر سلوا لینا چاہئے۔

اگر سردست وردی نہ بن سکے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس کے لئے کام موقوف نہ ہو جانا چاہئے،
جب آیندہ موقع ہو وردی بنانے کی سعی کرنی چاہئے۔